

کلمہ طیبہ بانیل کی روشنی میں



کلمہ طیبہ دو حصوں پر مشتمل ہے پہلا حصہ وحدانیت پر جبکہ دوسرا حصہ رسالت پر مشتمل ہے، کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا اگر وہ ان دو حصوں کو تسلیم نہیں کرتا، یہ ایک گیٹ پاس کی طرح ہے جس نے اس کا اقرار کیا وہ دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا چاہے کہ اسے معلوم ہو یا نہیں، جیسے آجکل مسیحیت (عیسائیت) میں داخلے کے لئے پتیسر لیا جاتا ہے ٹھیک اسی طرح اسلام میں داخل ہونے کے لئے اس کلمہ کا اقرار کیا جاتا ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

*There is no God besides Allah and Mohammad (PBUH)
is the prophet of Allah*

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے (اور) محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

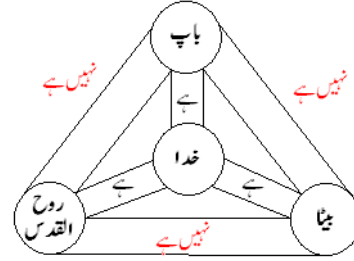
توحید سے تثلیث تک

عیسائیت بھی بیودیت اور ہندومت کی طرح قدیم مذہب ہے جس کو بھی اچھے اور برے اوقات کا سامنا رہا ہے جسکی وجہ سے جہاں انکی مقدس کتب کو تبدیلی کا سامنا کرنا پڑا وہاں انکی بنیادی تعلیمات بھی متاثر ہوئیں، عہد نامہ جدید میں جس بات کو بہت اہمیت دی گئی وہاں انکی جگہ ایک اور عقیدہ نے لے لی ایک موقع پر جب یسوع مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑا حکم کیا ہے تو آپ نے فرمایا

خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔ مرقس ۱۲:۲۹

لیکن اسکے برعکس آج مسیحیت کی بنیاد تثلیث پر ہے جسے انگلش میں (ہولی ٹرنٹی) کہا جاتا ہے۔

تثلیث سے مراد باپ، بیٹا، اور روح القدس ہیں جبکہ انکو تین نہیں بلکہ ایک خدا مانا جاتا ہے۔ اب ذرا اس عقیدے پر غور کریں



1. باپ ایک کامل خدا ہے۔ مگر وہ بیٹا بھی نہیں ہے۔ اور روح القدس بھی نہیں ہے۔

2. بیٹا ایک کامل خدا ہے۔ مگر وہ باپ بھی نہیں ہے۔ اور روح القدس بھی نہیں ہے۔

3. روح القدس ایک کامل خدا ہے۔ مگر وہ باپ بھی نہیں ہے۔ اور بیٹا بھی نہیں ہے۔

مندرجہ بالا تفریح کی بنا پر یہ تین کامل اور جدا جدا تین خدا ہیں۔ باپ، بیٹا، اور روح القدس

باپ ایک + بیٹا ایک + روح القدس ایک

$$3 = 1+1+1$$

باپ خدا + بیٹا خدا + روح القدس خدا = 3 خدا

تثلیث کی معنی

تثلیث جسے انگلش میں ہولی ٹرنٹی کہا جاتا ہے ٹرنٹی دو لفظوں سے ملکر بنا ہے

"tri" (meaning تین), and "unity" (meaning اتحاد): "tri" + "unity" = "trinity"

مطلب تین خداؤں باپ + بیٹا + روح القدس کا اتحاد

ایک اور مثال: اس واقعہ میں تینوں خداؤں کو یک وقت دکھایا گیا ہے، یہ بائبل مقدس کی کتاب۔ انجیل

متی کے باب ۳ میں درج ہے جب یسوع مسیح نے یوحنا اصطہانی سے پتھر لیا اس وقت روح القدس پرندے کی شکل

میں آسمان سے اتر، اور آسمان سے (باپ) کی آواز آئی یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔ اگر آپ اس واقعہ پر ذرا بھر بھی غور

جگہ	تین خدا	وقت
آسمان میں تھا	باپ	اسی وقت جب یوحنا اصطہانی پتھر دے چکا
فضا میں تھا	روح القدس	
زمین پر تھا	بیٹا	

بت پرستی

”میرے علاوہ کوئی خدا نہیں، تمہیں چاہیے کہ میری کوئی تصویر کشی نہ کرو۔ مجھ سے کسی کی مشابہت نہیں ہے، نہ آسمان پر، نہ زمین پر اور نہ ہی پانی کے نیچے۔ لہذا تم کسی اور کے سامنے نہ جھکو، ان کی طرف نہ دیکھو، میں ہی تمہارا خدا ہوں۔“

[کتاب مقدس۔ خروج ۵-۳:۲۰]

کتاب ثنائیہ میں بھی اسی طرح کا پیغام ملا ہے:

”میرے علاوہ کوئی اور خدا نہیں، لہذا تم میری تجسیم نہ کرو۔ آسمانوں میں، زمین کے اوپر اور پانی کی گہرائیوں میں کوئی بھی میرا ہمسر نہیں ہے۔ پس تمہیں چاہیے کہ تم ان کو سجدہ نہ کرو اور نہ ہی ان کی خدمت کرو۔ میں ہی خدا اور مالک ہوں۔“

[کتاب مقدس۔ ثنائیہ ۹-۷:۵]

لیکن آج کونسا چرچ ہے جس میں یسوع مسیح کا مجسمہ موجود نہ ہو، کیا یہ خدا کے حکم کی خلاف ورزی نہیں ہے؟

یسوع نے توحید کی دعوت دی تھی تثلیث کی نہیں

توحید کا مطلب ایک خدا میں ماننا جبکہ تثلیث کا مطلب تین خداؤں میں ماننا ہے حالانکہ یسوع مسیح نے اپنی تمام زندگی میں کبھی بھی یہاں تک کہ ایک بار بھی لفظ ٹرنی اپنی زبان پر نہیں لائے بلکہ اسکے برعکس توحید کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا

✓ اور یہ زندگی لافانی ہے، شاید وہ ایک ہے خدا کو جان جائیں گے، مجھے بھی جسے اسے بھیجا ہے (انجیل یوحنا

(۱۷:۳)

✓ ایک شخص آتا ہے اور اس سے کہتا ہے اچھے مالک میں کون سے اچھے کام کروں کہ ابدی زندگی پانے میں

کامیاب ہو سکوں؟ پھر وہ (یسوع مسیح) اس سے کہتا ہے۔ تم نے مجھے اچھا کیوں کہا؟ کوئی خدا نہیں سوائے ایک خدا کے۔

✓ بائبل مقدس کے کچھ اور مقامات پر بھی یہی بات کی گئی ہے

”سنو! اے بنی اسرائیل! ہمارا مالک خدا ہے، وہ ایک مالک ہے۔“
[کتاب مقدس۔ ثنائیہ۔ ۶:۴]

”میں، اور میں ہی مالک ہوں، میرے سوا بیجانے والا کوئی نہیں ہے۔“
[کتاب مقدس۔ عیسائیہ۔ ۴۳:۱۱]

”میں ہی خدا ہوں اور کوئی نہیں، میرے سوا کوئی خدا نہیں۔“
[کتاب مقدس۔ عیسائیہ۔ ۴۶:۹]

لفظ اللہ بائبل میں

بائبل کے کتاب پیدا نش میں خدا کا نام **ایلوہیم** بتایا گیا ہے جس کی آواز عربی میں **اللہ** بنے گی

عربی	عبرانی Hebrew
اللہ	אלהים = Elohim عبرانی میں اسم خاص کے آخر میں im کا اضافہ کیا جاتا ہے، اگر Elohim سے im بنالیا جائے تو یہ Eloh بنے گا
ALLAH	(A = א) (L = ל) (H = ה) אלה = ALH

مندرجہ بالا آیات اور یسوع مسیح کے بیانات سے یہ صاف صاف نظر آرہا ہے کہ خدا ایک ہی ہے اور اسکے سوا کوئی اور خدا نہیں وہی مالک ہے وہی بیجانے والا ہے وہی تمام کائنات کا بنانے والا ہے، جس کا نام کتاب پیدا نش (بائبل کی پہلی کتاب) میں **ایلوہیم** بتایا گیا ہے جسے عربی میں **اللہ** کہتے ہیں۔ اس اقرار کو اگر ایک سطر میں بیان کیا جائے تو کچھ یوں ہوگا

ترجمہ: کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

کلمہ طیبہ کے پہلے حصہ پر بات کرنے کے بعد آئے اب ہم دوسرے حصہ پر بات کریں

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت محمد ﷺ کا ذکر بائبل میں کہاں کہاں موجود ہے اس ضمن میں آپ میری درج ذیل تحریرات کا مطالعہ کر سکتے ہیں،

▪ خداوند کی راہ کو تیار کرو

▪ یہودی کس نبی کا انتظار کر رہے تھے؟

▪ حضرت محمد ﷺ کا نام بائبل میں موجود ہے

لیکن ہم یہاں پر یہ جاننے کی کوشش کریں گے کہ آیا حضرت محمد ﷺ بائبل میں دیئے گئے سچے نبی کے امتحان پر پورے اترتے ہیں یا نہیں؟

لیکن جو نبی گستاخ بن کر کوئی ایسی بات میرے نام سے کہے جسکے کہنے کا میں نے اسکو حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کچھ کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے گا۔ اور اگر تو اللہ کے نام سے کہے کہ جو بات خداوند نے نہیں کہی ہے اسے ہم کیسے پہچانیں؟ تو پہچان رہے کہ جب وہ نبی خداوند کے نام سے کچھ کہے اور اسکے کہے کے مطابق کچھ واقعہ یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند کی کہی ہوئی نہیں بلکہ اس نبی نے وہ خود گستاخ بن کر کہی ہے تو اس سے خوف نہ کرنا۔

کتاب تثنیہ شرح باب ۱۸ آیت ۲۰ سے ۲۲ تک

تین نشانیاں

1. اللہ (ایلوہم) کو چھوڑ کر اور معبودوں کا (یا جھوٹے خداؤں یا شیطانوں) کا پیغام تم تک پہنچانے تو وہ جھوٹا نبی ہے اسے خدا نے نہیں بھیجا۔

2. اگر وہ کوئی پیشگوئی دے اور وہ پوری نہ ہو تو وہ سچا نبی نہیں بلکہ جھوٹا ہے

3. دو نشانوں میں ٹپل ہونے کے بعد وہ جھوٹا نبی قتل کیا جائے گا اور اسکا قتل باقی نہ رہے گا کہ اس سے کسی کو خوف یا خطرہ ہو۔

حضرت محمد ﷺ نے تمام زندگی ایک ہی اللہ (عبرانی میں ایلوہم) کی عبادت کی اور اسی خدا کا پیغام (قرآن) لوگوں تک پہنچایا، حضرت محمد ﷺ کی ایک بھی پیشگوئی غلط ثابت نہیں ہوئی۔ ثبوت کے لئے قرآن پاک آج بھی

اپنی اصل حالت میں موجود ہے، جو کوئی بھی چاہے پڑھ سکتا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ قتل بھی نہیں ہوئے اور نہ ہی آپ کا پیغام دب کر رہا بلکہ آج دنیا میں سب سے تیزی سے پھیلنے والا مذہب بن گیا ہے۔

اختتام

○ اگر آپ بائبل پر ایمان رکھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ ایک ہی خدا کے نام ایلوہم (عربی میں اللہ) ہے میں ایمان رکھتے ہیں، اس کے سوا کسی کو معبود نہیں مانتے۔ تو اپنے کلمہ طیبہ کے پہلے حصہ کا اقرار کیا

○ اور اگر آپ یہ بھی جان گئے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے نبی ہیں۔ اور آپ اس بات کا اقرار کرتے ہیں تو اپنے کلمہ طیبہ کے دوسرے حصہ کا بھی اقرار کیا۔

آپ کا اقرار یہ ہوا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

*There is no God besides Allah and Mohammad (PBUH)
is the prophet of Allah*

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (اور) محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

تو آپ اسلام کے دائرے میں داخل ہو چکے ہیں، آپ مسلم ہیں چاہے آپ کو معلوم ہو کہ نہ ہو۔

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2114>
Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>
www.mirfatehalishah.com